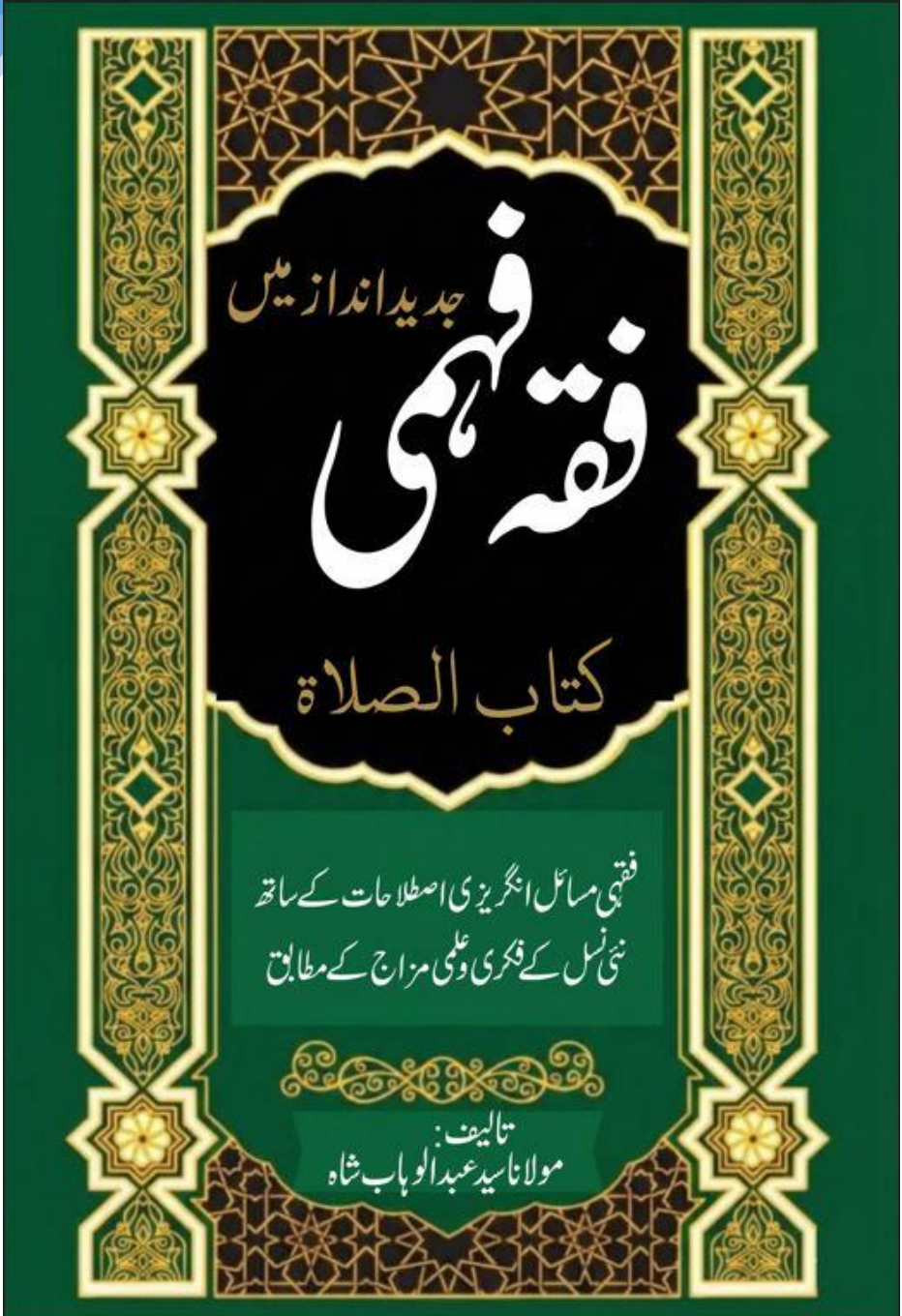




کتاب الصلوٰۃ (Book of Prayer):

سبق نمبر 1- نماز کی تعریف اور اہمیت

1. نماز کی تعریف:

1. لغوی معنی: عربی زبان میں "صلوٰۃ" کا لغوی مطلب دعا (Supplication) ہے۔
2. شرعی معنی: شریعت کی اصطلاح میں نماز سے مراد وہ مخصوص عبادت ہے جو اللہ کی بندگی کی نیت سے تکبیر تحریمہ (اللہ اکبر) سے شروع ہوتی ہے اور سلام پر ختم ہوتی ہے، جس میں قیام، رکوع اور سجدہ جیسے مخصوص ارکان شامل ہیں۔

2. نماز کی اہمیت اور فضیلت:

1. نماز اسلام کا دوسرا بنیادی رکن اور دین کا ستون (Pillar) ہے۔
2. اسلام میں شہادتین (ایمان) کے بعد سب سے اہم فرض نماز ہے۔
3. نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ نماز گناہوں کو اس طرح مٹا دیتی ہے جیسے پانچ بار نہانے سے جسم کا میل پچھل صاف ہو جاتا ہے۔
4. قیامت کے دن سب سے پہلے نماز ہی کا حساب لیا جائے گا۔
5. پریشانی اور مشکل کے وقت نبی کریم ﷺ نماز کی طرف رجوع فرماتے تھے۔

3. نماز کس پر فرض ہے؟ (Obligation):

- نماز ہر اس مسلمان پر فرض ہے جو درج ذیل تین شرائط پوری کرتا ہو:
1. مسلم ہونا: غیر مسلم پر نماز فرض نہیں۔
 2. عاقل ہونا: پاگل یا بے ہوش شخص پر نماز فرض نہیں۔
 3. بالغ ہونا: نابالغ بچوں پر نماز فرض نہیں، تاہم 7 سال کی عمر میں انہیں نماز کا حکم دینا چاہیے اور 10 سال کی عمر میں نماز نہ پڑھنے پر سختی (تادیب) کرنی چاہیے تاکہ وہ عادی بن جائیں۔

4. نماز چھوڑنے کا حکم:

نماز کا جان بوجھ کر انکار کرنا انسان کو اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔ سستی کی وجہ سے نماز ترک کرنا بہت بڑا گناہ ہے اور ہلاکت کا باعث ہے۔

5. جدید مسائل:

1. قبلہ اور اوقات کے لیے ایپس (Prayer Apps): جدید دور میں اسمارٹ فونز میں ایسی ایپلی کیشنز موجود ہیں جو جی پی ایس (GPS) کے ذریعے قبلہ کا رخ اور نماز کے صحیح اوقات بتاتی ہیں۔ سفر میں یا کسی نئے شہر میں ان کا استعمال کرنا جائز اور بہترین ہے تاکہ نماز درست وقت پر ادا کی جاسکے۔

2. عوامی مقامات پر نماز (Praying in Public): اسکول، کالج یا پارک میں اگر نماز کا وقت ہو جائے اور وہاں الگ سے نماز کا کمرہ نہ ہو، تو زمین کے کسی بھی پاک حصے پر (جیسے گھاس یا جیکٹ بچھا کر) نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ شریعت نے پوری زمین کو مسلمانوں کے لیے سجدہ گاہ قرار دیا ہے۔

3. ڈیجیٹل ڈسپلین اور اذان: مساجد میں لگی الیکٹرانک گھڑیاں جو اذان کا وقت ہونے پر بےپ یا اذان کی آواز دیتی ہیں، وہ صرف یاد دہانی کے لیے ہیں، نماز کی سنت پوری کرنے کے لیے باقاعدہ انسان کا اذان دینا

ضروری ہے۔
(Vocabulary Table) انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ

نمبر	انگریزی لفظ (English Word)	اردو تلفظ (Urdu Pronunciation)	اردو معنی (Urdu Meaning)
1	Supplication	سپلی - کیشن	دعا
2	Pillar	پلر	ستون / بنیاد
3	Obligation	اوب - لی - لیشن	فرض / ذمہ داری
4	Sane	سین	عقل / سمجھدار
5	Puberty	پیو - برٹی	بلوغت
6	Disciplining	ڈس - پلن - نگ	تادیب / تربیت
7	Valid	وی - لڈ	درست / صحیح
8	Apostasy	اپوس - ٹاسی	اسلام سے پھر جانا
9	Application	اپلی - کیشن	تطبیق / استعمال
10	Worship	ورشپ	عبادت

سبق نمبر 2- اذان اور اقامت کے احکام

نماز کی اہمیت کے بعد دوسرا اہم موضوع اذان اور اقامت کے احکام ہیں۔

1۔ اذان اور اقامت کی تعریف:

نعت میں اذان کا مطلب "اعلان کرنا" ہے اور شریعت کی اصطلاح میں مخصوص الفاظ کے ذریعے نماز کا وقت ہونے کی اطلاع دینے کو اذان کہتے ہیں۔ اقامت کا مطلب نماز کے لیے کھڑا کرنا ہے یعنی مخصوص کلمات کے ذریعے حاضرین کو نماز کے شروع ہونے کی اطلاع دینا اقامت کہلاتا ہے۔

2. شرعی حکم:

مردوں کے لیے پانچ وقت کی فرض نمازوں کے لیے اذان اور اقامت کہنا "فرض کفایہ" ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر بستی یا محلے کی مسجد میں اذان دے دی جائے تو تمام اہل محلہ کی ذمہ داری پوری ہو جاتی ہے، لیکن اگر اسے بالکل چھوڑ دیا جائے تو سب گناہ گار ہوں گے۔ عورتوں کے لیے اذان اور اقامت کہنا مسنون نہیں ہے۔

3. اذان اور اقامت درست ہونے کی شرائط:

اذان کے صحیح ہونے کے لیے درج ذیل باتیں ضروری ہیں:

1. اذان دینے والا مسلمان اور عاقل (سمجھدار) ہو۔

2. اذان ہمیشہ نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد دی جائے، وقت سے پہلے دی گئی اذان معتبر نہیں ہوتی۔

3. اذان کے کلمات کی ترتیب برقرار رکھی جائے اور یہ عربی زبان میں ہو۔

4۔ مؤذن کے اوصاف (Recommended Qualities):

مؤذن (اذان دینے والے) کے لیے مستحب ہے کہ وہ درج ذیل صفات کا حامل ہو:

1. وہ نیک، پرہیزگار اور امانت دار ہو۔
2. نماز کے اوقات کا مکمل علم رکھتا ہو۔
3. اس کی آواز بلند اور صاف ہو۔
4. اذان دیتے وقت با وضو ہو اور قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو۔

5۔ اذان سننے کے آداب:

جب مؤذن اذان دے رہا ہو تو اسے غور سے سننا اور مؤذن کے کلمات کو دہرانا مستحب ہے۔ "حی علی الصلاۃ" اور "حی علی الفلاح" کے جواب میں سننے والا "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" کہے۔ اذان مکمل ہونے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا اور مسنون دعا پڑھنا سنت ہے۔

6. جدید مسائل:

مائیک اور اسپیکر کا استعمال: اذان کی آواز دور تک پہنچانے کے لیے جدید آلات (Microphones) کا استعمال جائز اور مستحسن ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ نماز کی تیاری کر سکیں۔

ریکارڈ شدہ اذان (Recorded Adhan): شرعی طور پر نماز کے لیے باقاعدہ انسان کا اذان دینا ضروری ہے، صرف کسی ریکارڈنگ یا ڈیجیٹل آلے کی آواز چلا دینا سنت اذان کی ادائیگی کے لیے کافی نہیں ہے۔

نماز کی ایپس اور الارم: اسمارٹ فونز میں اذان کی آواز والے الارم یا ایپلی کیشنز صرف یاد دہانی کے لیے مفید ہیں، لیکن یہ مسجد کی باقاعدہ اذان کا متبادل نہیں ہو سکتیں۔

(Vocabulary Table) انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ

نمبر	انگریزی لفظ (English Word)	اردو تلفظ (Urdu Pronunciation)	اردو معنی (Urdu Meaning)
1	Adhan	اذان	نماز کی پکار
2	Iqamah	اقامت	نماز شروع ہونے کی اطلاع
3	Notification	نوٹی۔ میلیشن	اطلاع/اعلان
4	Communal Obligation	کیو۔ ٹل اوپ۔ لی۔ لیشن	فرض کفایہ
5	Validity	وی۔ ل۔ ڈیٹی	درستگی/جواز
6	Sequence	سی۔ کوئینس	ترتیب
7	Trustworthy	ٹرسٹ۔ وردی	امانت دار
8	Loudspeaker	لاؤڈ اسپیکر	آواز بلند کرنے والا آلہ
9	Recorded	ری۔ کارڈڈ	محفوظ شدہ آواز
10	Response	ریس۔ پونس	جواب دینا

سبق نمبر 3- نماز کے اوقات (Prayer Times)

نماز کی درستگی کے لیے اسے اپنے مقررہ وقت پر ادا کرنا ایک لازمی شرط ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ "بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں پر فرض کی گئی ہے"۔

1. پانچوں نمازوں کے اوقات کی تفصیل:

فجر (Fajr): اس کا وقت صبح صادق (سچی صبح) سے شروع ہوتا ہے اور طلوع آفتاب (سورج نکلنے) تک رہتا ہے۔

ظہر (Dhuhr): اس کا وقت سورج کے زوال (ڈھلنے) کے بعد سے شروع ہوتا ہے اور اس وقت تک رہتا ہے جب تک کہ ہر چیز کا سایہ اس کے اصل قد کے برابر (یا دگنہ، فقہی اختلاف کے مطابق) نہ ہو جائے۔

عصر (Asr): ظہر کا وقت ختم ہوتے ہی عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور سورج کے غروب ہونے تک رہتا ہے۔ تاہم، سورج زرد پڑنے سے پہلے نماز ادا کر لینا بہتر ہے۔

مغرب (Maghrib): سورج کے مکمل طور پر غروب ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے اور آسمان سے شفق (سرخ) غائب ہونے تک رہتا ہے۔

عشاء (Isha): شفق غائب ہونے کے بعد سے شروع ہوتا ہے اور آدھی رات تک رہتا ہے (اگرچہ فجر سے پہلے تک ادا کی جاسکتی ہے، لیکن آدھی رات کے بعد بلا عذر تاخیر کرنا مکروہ ہے)۔

2. جدید مسائل:

نماز کی ایپس اور ویب سائٹس (Prayer Apps): آج کل ڈیجیٹل آلات اور ایپس کے ذریعے نماز کے درست اوقات کا علم منٹوں اور سیکنڈوں کے حساب سے ہو جاتا ہے۔ ان ایپس کا استعمال بالکل جائز ہے اور یہ وقت کی پابندی میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

ہوائی سفر میں اوقات (Air Travel): اگر آپ جہاز میں سفر کر رہے ہوں تو نماز کا وقت اس جگہ کے مطابق دیکھا جائے گا جہاں جہاز اس وقت اڑ رہا ہو۔ مثال کے طور پر، اگر کھڑکی سے سورج ڈوبنا نظر آئے تو مغرب کا وقت ہو گیا، چاہے آپ کے روانگی والے شہر میں ابھی دوپہر ہو۔

غیر معمولی طویل دن اور رات (High Latitudes): دنیا کے کچھ حصوں (جیسے ناروے یا الاسکا)

میں دن یا رات کئی مہینوں تک طویل ہو سکتے ہیں۔ ایسے علاقوں میں رہنے والے مسلمان قریبی معتدل علاقے کے اوقات یا مکہ مکرمہ کے اوقات کے مطابق اندازہ لگا کر نمازیں ادا کرتے ہیں۔

ڈیجیٹل الارم اور گھڑیاں: گھروں یا دفاتر میں ایسی گھڑیاں لگانا جو وقت ہونے پر بیپ یا الارم دیتی ہیں، مستحسن ہے تاکہ نماز کی ادائیگی میں سستی نہ ہو۔

(Vocabulary Table) انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ

نمبر	انگریزی لفظ (English Word)	اردو تلفظ (Urdu Pronunciation)	اردو معنی (Urdu Meaning)
1	Prayer Times	پریئر ٹائمز	نماز کے اوقات
2	Dawn	ڈان	صبح صادق
3	Sunrise	سن - رائز	طلوع آفتاب (سورج نکلنا)
4	Zenith	زینیٹھ	زوال (سورج کا ڈھلنا)
5	Sunset	سن - سیٹ	غروب آفتاب (سورج ڈوبنا)
6	Twilight	ٹوائلی - لائٹ	شفیق (آسمان کی سرخی)
7	Midnight	مڈ - نائٹ	آدھی رات
8	Estimation	ایسٹیمیشن	اندازہ لگانا / تخمینہ
9	Latitude	لیٹیٹیڈ - یوڈ	عرض بلد (جغرافیائی مقام)
10	Punctuality	پنکٹ - چو - ایلیٹی	وقت کی پابندی

سبق نمبر 4- نماز کی شرائط، ارکان اور واجبات

نماز کی صحیح ادائیگی کے لیے اس کی شرائط، ارکان اور واجبات کا علم ہونا ضروری ہے۔ ان میں سے کسی ایک کی بھی کمی نماز کو متاثر کر سکتی ہے۔

1. نماز کی شرائط (Conditions of Prayer):

نماز شروع کرنے سے پہلے نو (9) شرائط کا ہونا لازمی ہے:

1. اسلام: نماز پڑھنے والا مسلمان ہو۔
2. عقل: انسان عاقل ہو (پاگل یا بے ہوش نہ ہو)۔
3. تمیز (بلوغت): بچہ سمجھدار ہو یا بالغ ہو۔
4. طہارت: جسم کا حدث اصغر (وضو) اور حدث اکبر (غسل) سے پاک ہونا۔
5. نجاست سے پاکی: بدن، لباس اور نماز کی جگہ کا ظاہری گندگی سے پاک ہونا۔
6. ستر پوشی: جسم کے ضروری حصوں کا ڈھکا ہونا (مرد کے لیے ناف سے گھٹنوں تک اور عورت کے لیے چہرے اور ہاتھوں کے سوا پورا بدن)۔
7. وقت کا داخل ہونا: جس نماز کا وقت ہو، اس کا وقت شروع ہو چکا ہو۔
8. قبلہ رخ ہونا: کعبہ شریف کی طرف رخ کرنا۔
9. نیت: دل میں اس مخصوص نماز کا ارادہ کرنا۔

2. نماز کے ارکان (Pillars of Prayer):

ارکان وہ بنیادی کام ہیں جو نماز کا حصہ ہیں، ان کے بغیر نماز نہیں ہوتی (کل 14 ارکان ہیں):

1. قدرت کی صورت میں قیام (کھڑا ہونا)۔
2. تکبیر تحریمہ (شروع میں اللہ اکبر کہنا)۔
3. سورہ فاتحہ کی تلاوت۔
4. رکوع کرنا۔
5. رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔
6. سات اعضاء پر سجدہ کرنا۔
7. سجدے سے سر اٹھانا۔
8. دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

9. تمام ارکان میں اطمینان (سکون) پیدا کرنا۔ 10. آخری تشہد۔
11. تشہد کے لیے بیٹھنا۔ 12. نبی ﷺ پر درود پڑھنا۔
13. سلام پھیرنا۔ 14. تمام ارکان کو ترتیب سے ادا کرنا۔

3. نماز کے واجبات (Obligations):

واجبات وہ کام ہیں جنہیں جان بوجھ کر چھوڑنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے، لیکن بھول کر چھوٹ جائیں تو سجدہ سہو سے تلافی ہو جاتی ہے:

1. تکبیر تحریمہ کے علاوہ دیگر تمام تکبیریں کہنا۔
2. رکوع میں "سبحان ربی العظیم" اور سجدے میں "سبحان ربی الاعلیٰ" کہنا۔
3. امام اور تنہا نماز پڑھنے والے کا "سمع اللہ لمن حمدہ" کہنا۔
4. مقتدی کا "ربنا لک الحمد" کہنا۔
5. دو سجدوں کے درمیان "رب اغفر لی" کہنا۔
6. پہلا تشہد اور اس کے لیے بیٹھنا۔

4. جدید مسائل:

1. کرسی پر نماز (Praying on Chair): اگر کوئی شخص بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے کھڑے ہونے پر قادر نہ ہو، تو وہ کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے۔ رکوع اور سجدے کے لیے وہ جھک کر اشارہ کرے گا تاہم سجدے کے لیے رکوع سے زیادہ جھکنا ضروری ہے۔
2. قبلہ نما (Qibla Compass): ہوٹلوں یا ناواقف جگہوں پر قبلہ معلوم کرنے کے لیے ڈیجیٹل کمپاس یا موبائل ایپس کا استعمال کرنا درست ہے، یہ "قبلہ رخ ہونے" کی شرط کو پورا کرنے کا ایک جدید ذریعہ ہے۔

3. تسبیح کاؤنٹر (Digital Tasbeeh): نماز کے بعد کے اذکار کے لیے ڈیجیٹل کاؤنٹر استعمال کرنا جائز ہے، اگرچہ انگلیوں پر تسبیح کرنا سنت اور زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔

4. رکعت کاؤنٹر (Raka't Counter): اگر کسی کو رکعتوں کی تعداد بھول جانے کا کثرت سے مرض

ہو، تو وہ جائے نماز پر لگی ایسی الیکٹرانک ڈیوائس استعمال کر سکتا ہے جو سجدوں کے حساب سے رکعت بتاتی

ہے۔

انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ (Vocabulary Table)

نمبر	انگریزی لفظ (English Word)	اردو تلفظ (Urdu Pronunciation)	اردو معنی (Urdu Meaning)
1	Conditions	کن-ڈیشنز	شرائط
2	Pillars	پلرز	ارکان
3	Obligations	اوب-لی-گیشنز	واجبات
4	Standing	سٹینڈ-نگ	قیام (کھڑا ہونا)
5	Prostration	پروس-ٹریشن	سجدہ کرنا
6	Bowing	باؤ-وگ	رکوع کرنا
7	Tranquility	ٹریں-کوئلٹی	اطمینان / سکون
8	Sequence	سی-کونینس	ترتیب
9	Covering Satr	کورنگ ستر	پردہ کرنا
10	Compass	کم-پس	قطب نما (سمت بتانے والا)

سبق نمبر 5- نماز کی سنتیں، مکروہات اور اسے توڑنے والی چیزیں

نماز کے فرائض اور واجبات کے بعد ان سنتوں اور آداب کا علم ضروری ہے جو نماز کو خوبصورت بناتے ہیں اور ان چیزوں سے بچنا بھی لازم ہے جو نماز کو خراب یا ختم کر دیتی ہیں۔

1. نماز کی سنتیں (Sunnan of Prayer):

نماز میں درج ذیل کام مسنون ہیں، ان کے کرنے سے ثواب میں اضافہ ہوتا ہے:

1. تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اٹھانا۔
2. دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر رکھ کر سینہ پر باندھنا۔
3. نماز کے شروع میں دعا (ثنا) یعنی 'سبحانک اللہم' پڑھنا۔
4. تعوذ (اعوذ باللہ) اور تسمیہ (بسم اللہ) پڑھنا۔
5. سورہ فاتحہ کے بعد آمین کہنا۔
6. سجدہ کی جگہ پر اپنی نظر رکھنا۔
7. رکوع اور سجدہ کی تسبیحات تین تین مرتبہ کہنا۔

2. نماز کو توڑنے والی چیزیں (Nullifiers of Prayer):

ان کاموں کے کرنے سے نماز باطل (ختم) ہو جاتی ہے اور اسے دوبارہ پڑھنا فرض ہو جاتا ہے:

1. دوران نماز قصد آیا بھولے سے بات چیت کرنا۔
2. اتنی زور سے ہنسا کہ قریب والا آواز سن لے۔
3. دوران نماز کچھ کھانا یا پینا۔
4. عمل کثیر کرنا، یعنی ایسی مسلسل حرکتیں کرنا جس سے دور سے دیکھنے والے کو لگے کہ آپ نماز نہیں پڑھ رہے۔
5. بغیر کسی عذر کے قبلہ سے رخ پھیر لینا۔
6. نماز کے دوران وضو ٹوٹ جانا۔

3. نماز کے مکروہات (Disliked Acts):

ان کاموں سے نماز تو نہیں ٹوٹتی لیکن عبادت کا نور اور ثواب کم ہو جاتا ہے:

1. بلا ضرورت جسم یا کپڑوں کے ساتھ کھیلنا۔
2. آسمان کی طرف نظریں اٹھانا۔
3. کمر پر ہاتھ رکھنا۔
4. انگلیوں کی چٹخیاں نکالنا یا انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈالنا۔
5. بلا ضرورت آنکھیں بند کر لینا۔
6. سجدے کے دوران کمنیوں کو زمین پر بچھانا۔

4. جدید مسائل:

موبائل فون کی گھنٹی (Mobile Ringtone): اگر نماز کے دوران فون بجنے لگے تو ایک ہاتھ کی معمولی حرکت سے اسے جیب ہی میں بند کر دینا چاہیے، یہ نماز نہیں توڑتا بلکہ دوسروں کی توجہ بچانے کے لیے ضروری ہے۔

تصویر والے کپڑے (Clothing with Images): ایسے لباس میں نماز پڑھنا مکروہ ہے جس پر انسان یا جانور کی واضح تصویر بنی ہو، تاہم اگر تصویر بہت چھوٹی ہو یا اس پر کوئی چیز ڈھکی ہو تو گنجائش ہے۔
ڈیجیٹل ڈسپلے کی طرف دیکھنا: مساجد میں لگی اسکرینوں یا گھڑیوں کو نماز کے دوران مسلسل دیکھنا جس سے خشوع متاثر ہو، مکروہ عمل ہے۔

(Vocabulary Table) انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ

نمبر	انگریزی لفظ (English Word)	اردو تلفظ (Urdu Pronunciation)	اردو معنی (Urdu Meaning)
1	Sunnah	سنہ	سنت (طریقہ)
2	Disliked	ڈس-لائکڈ	مکروہ/ناپسندیدہ
3	Nullifiers	ن-لی-فائررز	توڑنے والی چیزیں
4	Laughter	لاف-ٹر	ہنسی/قہقہہ
5	Excessive Movement	ایکس-سیو موو-منٹ	عملِ کثیر
6	Fidgeting	فج-ٹنگ	بے مقصد حرکت/کھیلنا
7	Prostration	پروس-ٹریشن	سجدہ
8	Interlacing fingers	انٹر-لیسنگ فنگرز	انگلیاں ایک دوسرے میں ڈالنا
9	Devotion	ڈی-وو شن	خشوع/توجہ
10	Ringtone	رنگ-ٹون	گھنٹی کی آواز

سبق نمبر 6- نفل نمازوں (تطوع) کے احکام

فرض نمازوں کے علاوہ جو نمازیں اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے پڑھی جاتی ہیں، انہیں نمازِ تطوع یا نفل نمازیں (Voluntary Prayers) کہا جاتا ہے۔ یہ نمازیں قیامت کے دن فرض نمازوں کی کمی کو پورا کریں گی۔

1. نفل نماز کی تعریف اور حکمت:

- تعریف: شریعت میں 'تطوع' سے مراد وہ عبادت ہے جو انسان پر فرض یا واجب نہ ہو، بلکہ وہ اپنی خوشی سے اللہ کی رضا کے لیے ادا کرے۔
- حکمت: نفل نمازیں اللہ سے محبت کا ذریعہ ہیں اور ان کے ذریعے انسان کے درجات بلند ہوتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے فرض نماز کا حساب ہوگا، اگر اس میں کوئی کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ دیکھو میرے بندے کے پاس کچھ نفل نمازیں ہیں؟ چنانچہ ان کے ذریعے فرض کی کمی پوری کر دی جائے گی۔

2. سنن راجبہ (Regular Sunnahs):

- یہ وہ سنن ہیں جو پانچ وقت کی فرض نمازوں کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔ ان کی تعداد 12 رکعت ہے، جن کی پابندی کرنے والے کے لیے جنت میں گھر کی خوشخبری دی گئی ہے:
- فجر: فرض سے پہلے 2 رکعت (یہ تمام سننوں میں سب سے زیادہ اہم ہیں)۔
 - ظہر: فرض سے پہلے 4 رکعت اور فرض کے بعد 2 رکعت۔
 - مغرب: فرض کے بعد 2 رکعت۔
 - عشاء: فرض کے بعد 2 رکعت۔

3. نمازِ وتر (Witr Prayer):

- وتر کی نماز واجب ہے اور اس کی بڑی اہمیت ہے۔
- وقت: عشاء کی نماز کے بعد سے لے کر فجر کے طلوع ہونے تک اس کا وقت رہتا ہے۔

- رکعات: وتر کی تین رکعات ہیں، رات کے آخری حصے میں اسے پڑھنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

4. وہ اوقات جن میں نفل نماز پڑھنا منع ہے (Forbidden Times):

پانچ اوقات ایسے ہیں جن میں کوئی بھی نفل نماز پڑھنا جائز نہیں ہے:

1. صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک (صرف فجر کی دو سنتیں پڑھی جاسکتی ہیں)۔
2. سورج نکلنے سے لے کر اس کے ایک نیزہ برابر بلند ہونے تک (تقریباً 15 منٹ)۔
3. جب سورج بالکل سر پر ہو (نصف النہار / زوال کے وقت)۔
4. عصر کی نماز کے بعد سے سورج ڈوبنے تک۔
5. جب سورج ڈوب رہا ہو، یہاں تک کہ وہ مکمل غروب ہو جائے۔

5. جدید مسائل:

دفتر یا کام کے دوران سنتیں: اگر وقت کی کمی ہو یا کام کا حرج ہو رہا ہو، تو صرف فرض نماز ادا کر لینا کافی ہے، تاہم سننِ راتبہ (بارہ رکعتوں) کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ ان کا اجر بہت زیادہ ہے۔

سفر میں سنتیں: اگر آپ سفر (Travel) پر ہوں تو ظہر، عصر اور عشاء کے فرائض آدھے (قصر) ہو جاتے ہیں، ایسی حالت میں سنتیں چھوڑنا جائز ہے، لیکن فجر کی سنتیں اور وتر پھر بھی پڑھ لینے چاہئیں۔

اپن اور تہجد (Tahajjud Apps): رات کی نفل نماز (تہجد) کے لیے اسمارٹ فونز میں الارم لگانا یا ایسی اپن کا استعمال کرنا جو رات کے آخری پہر کی نشاندہی کریں، ایک بہترین جدید طریقہ ہے تاکہ اس عظیم سنت پر عمل کیا جاسکے۔

انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ (Vocabulary Table)

نمبر	انگریزی لفظ (English Word)	اردو تلفظ (Urdu Pronunciation)	اردو معنی (Urdu Meaning)
1	Voluntary	والنہری	نفل / اپنی مرضی سے
2	Deficiencies	ذی - فیشن - سیز	کمیاں / نقائص
3	Reward	ریوارڈ	اجر / ثواب
4	Regular Sunnah	ریگولر سنہ	سنن راتبہ
5	Confirmed Sunnah	کن - فرمد سنہ	سنیت مؤکدہ
6	Forbidden Times	فور - بڈن ٹائمز	ممنوعہ اوقات
7	Sunrise	سن - رائز	طلوع آفتاب
8	Noon / Zenith	نون / زینیتھ	زوال کا وقت
9	Sunset	سن - سیٹ	غروب آفتاب
10	Routine	رو - ٹین	معمول

سبق نمبر 7 - سجدہ سہو، سجدہ تلاوت اور سجدہ شکر

نماز کے ارکان اور واجبات کے بعد ان سجدوں کے احکام جاننا ضروری ہے جو نماز کی کمی بیشی کو پورا کرتے ہیں یا مخصوص مواقع پر ادا کیے جاتے ہیں۔

1. سجدہ سہو (Prostration of Forgetfulness):

نماز کے دوران اگر بھولے سے کوئی غلطی ہو جائے، تو اس کی تلافی کے لیے نماز کے آخر میں دو سجدے کیے جاتے ہیں، جنہیں "سجدہ سہو" کہتے ہیں۔

- **اسباب:** سجدہ سہو کے تین بنیادی اسباب ہیں: زیادتی (مثلاً بھول کر رکوع یا سجدہ بڑھا دینا)، کمی (مثلاً کوئی واجب چھوڑ دینا) یا شک (یہ بھول جانا کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں)۔
- **شک کا حکم:** اگر نماز میں شک ہو جائے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار، تو کم تعداد (یعنی تین) پر بنیاد رکھ کر نماز مکمل کرنی چاہیے اور آخر میں سجدہ سہو کرنا چاہیے۔

- طریقہ: آخری تشہد (التحیات) کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر دو سجدے کیے جاتے ہیں اور پھر التحیات مکمل پڑھ کر پھر سلام پھیرا جاتا ہے۔

2. سجدہ تلاوت (Prostration of Recitation):

- قرآن کریم کی تلاوت کے دوران جب کوئی آیت سجدہ پڑھی یا سنی جائے، تو سجدہ کرنا مسنون ہے۔
- شرعی حکم: سجدہ تلاوت واجب ہے۔
- فہمیت: حدیث کے مطابق جب انسان سجدہ تلاوت کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا اور بھاگ جاتا ہے کہ انسان کو سجدے کا حکم ملا اور اس نے مانا، اس لیے اس کے لیے جنت ہے، جبکہ میں نے انکار کیا تو میرے لیے آگ ہے۔

2- سجدہ شکر (Prostration of Gratitude):

- جب انسان کو اللہ کی طرف سے کوئی نئی نعمت ملے یا کوئی مصیبت ٹل جائے، تو اس کے شکر کے طور پر ایک سجدہ کرنا مسنون ہے۔ اس کے لیے وہی شرائط ہیں جو سجدہ تلاوت کے لیے ہیں۔

4. جدید مسائل:

- ریکارڈ شدہ تلاوت (Recorded Recitation): اگر آپ ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر یا موبائل فون پر پہلے سے ریکارڈ شدہ تلاوت سن رہے ہوں اور آیت سجدہ آئے، تو اس پر سجدہ کرنا لازم یا مسنون نہیں ہے، کیونکہ یہ براہ راست تلاوت نہیں ہے۔ تاہم، اگر کوئی براہ راست (Live) تلاوت کر رہا ہو تو سننے والے پر سجدہ کرنا بہتر ہے۔

- ڈیجیٹل قرآن (Digital Quran): کمپیوٹر یا موبائل اسکرین پر آیت سجدہ پڑھتے وقت بھی وہی حکم ہے جو کاغذ پر پڑھنے کا ہے۔

- نماز میں شک کے لیے ڈیجیٹل آلات: اگر کوئی شخص بھولنے کے مرض میں مبتلا ہو اور وہ "رکعت کاؤنٹر" (ایسا آلہ جو سجدہ گاہ پر رکھا جاتا ہے) استعمال کرے تو یہ جائز ہے، لیکن کوشش کرنی چاہیے کہ توجہ اللہ کی طرف رہے۔

انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ (Vocabulary Table)

نمبر	انگریزی لفظ (English Word)	اردو تلفظ (Urdu Pronunciation)	اردو معنی (Urdu Meaning)
1	Forgetfulness	فور-گیٹ-فل-نس	بھول چوک / سہو
2	Prostration	پروس-ٹریشن	سجدہ کرنا
3	Compensation	کام-پن-سیشن	تلافی کرنا / بدلہ
4	Addition	ایڈ-یشن	زیادتی / اضافہ
5	Omission	اوم-یشن	کمی / چھوڑ دینا
6	Doubt	ڈاؤٹ	شک
7	Gratitude	گریٹ-ٹیوڈ	شکر گزاری
8	Recitation	ریسیٹی-ٹیشن	تلاوت
9	Live Transmission	لایو ٹرانس-میشن	براہ راست نشریات
10	Recording	ری-کارڈنگ	محفوظ شدہ آواز

سبق نمبر 8- نماز باجماعت کے احکام

نماز باجماعت (Congregational Prayer) اسلام کا ایک عظیم شعار ہے جس سے مسلمانوں کی اتحاد اور قوت کا اظہار ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مردوں کے لیے مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کی بہت تاکید فرمائی ہے۔

1- نماز باجماعت کی فضیلت اور حکم:

فضیلت: نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ باجماعت نماز تنہا پڑھی جانے والی نماز سے 27 گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

شرعی حکم: مردوں کے لیے مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنا "سنت مؤکدہ" ہے (بعض علماء اسے واجب بھی قرار دیتے ہیں)۔ عورتوں کے لیے گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے، تاہم اگر وہ پردے کے اہتمام کے ساتھ مسجد آنا چاہیں تو انہیں روکا نہ جائے۔

2- جماعت کے لیے کم از کم تعداد:

نماز باجماعت کے لیے کم از کم دو افراد کا ہونا ضروری ہے، یعنی ایک امام اور ایک مقتدی (چاہے وہ مقتدی بچہ ہی کیوں نہ ہو)۔ جتنی بڑی جماعت ہوگی، اللہ کے نزدیک وہ اتنی ہی پسندیدہ ہوگی۔

3- باجماعت نماز سے پیچھے رہنے کے اعدار (Valid Excuses):

درج ذیل صورتوں میں باجماعت نماز کے لیے مسجد نہ جانے کی رخصت ہے:

ایسی بیماری جس میں چلنا مشکل ہو یا تکلیف بڑھنے کا ڈر ہو۔

سخت خوف (مثلاً کسی دشمن یا درندے کا ڈر)۔

شدید بارش، کچھڑ، یا ایسی ٹھنڈی رات جس میں باہر نکلنا صحت کے لیے نقصان دہ ہو۔

کھانا سامنے آچکا ہو اور سخت بھوک لگی ہو، یا قضاے حاجت (واش روم) کی شدید طلب ہو۔

4- امام اور مقتدی کے کھڑے ہونے کی جگہ:

اگر صرف ایک مقتدی ہو، تو وہ امام کے دائیں جانب (Right side) تھوڑا پیچھے ہٹ کر کھڑا ہوگا۔

اگر مقتدی دو یا دو سے زیادہ ہوں، تو وہ امام کے پیچھے صف بنائیں گے۔

خواتین ہمیشہ مردوں کی صفوں کے پیچھے کھڑی ہوں گی۔

5- جدید مسائل:

مائیک اور اسپیکر کا استعمال: مقتدی کے لیے ضروری ہے کہ وہ امام کی حرکات و سکنات سے واقف ہو۔ اسپیکر کی آواز سن کر دوسری منزل یا الگ ہال میں امام کی پیروی کرنا جائز ہے، بشرطیکہ وہ جگہ مسجد ہی کا حصہ ہو۔

لائو نشریات (Live Streaming): ٹی وی یا انٹرنیٹ پر مکہ یا مدینہ کی نماز کی لائو نشریات دیکھ کر گھر بیٹھے ان اماموں کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے، کیونکہ امام اور مقتدی کے درمیان جگہ کا جڑا ہونا ضروری ہے۔

صفوں کے درمیان فاصلہ: جدید طبی ضرورت یا ہنگامی حالات (جیسے وبائی امراض) میں اگر صفوں کے درمیان فاصلہ رکھنا پڑے، تو نماز ہو جاتی ہے، تاہم عام حالات میں صفوں کو ملا کر کھڑا ہونا اور کندھے سے کندھا ملانا سنت ہے۔

اسکرین پر امام کو دیکھنا: اگر مسجد کی دوسری منزل پر لوگ امام کو براہ راست نہیں دیکھ سکتے، تو وہاں لگی اسکرین (Digital Display) کے ذریعے امام کی پیروی کرنا جائز ہے تاکہ نماز کے ارکان کی درست اطلاع مل سکے۔

انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ (Vocabulary Table)

نمبر	انگریزی لفظ (English Word)	اردو تلفظ (Urdu Pronunciation)	اردو معنی (Urdu Meaning)
1	Congregation	کان - گری - لیشن	جماعت
2	Virtue	ور - چو	فضیلت
3	Confirmed Sunnah	کن - فرمد سنہ	سنت مؤکدہ
4	Excuses	ایکس - کیوز - ز	اعذار / معذوری
5	Follower (Muqtadi)	فالو - ور	مقتدی
6	Rows	روز	صفیں
7	Proximity	پروک - سٹی - ٹی	قربت / جڑے ہونا
8	Microphone	مائیکرو - فون	آواز پہنچانے والا آلہ
9	Live Streaming	لائو سٹریم - نگ	براہ راست نشریات
10	Emergency	ایمرجنسی	ہنگامی حالت

سبق نمبر 9- امامت کے احکام (Rules of Leadership in Prayer)

نمازِ باجماعت میں جو شخص نماز پڑھتا ہے اسے امام اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے والوں کو مقتدی کہا جاتا ہے۔ شریعت نے امامت کے لیے کچھ خاص اصول مقرر کیے ہیں۔

1. امامت کا زیادہ حقدار کون ہے؟ (Who is most worthy?)

اگر کسی جگہ ایک سے زیادہ لوگ موجود ہوں، تو امام بننے کے لیے ترجیح درج ذیل ترتیب سے دی جائے گی:

وہ شخص جو قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتا ہو اور اسے تجوید (درست تلفظ) کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

اگر قرآن کے علم میں سب برابر ہوں، تو وہ شخص جو سنت اور فقہ کا زیادہ علم رکھتا ہو۔

اگر اس میں بھی برابر ہوں، تو وہ شخص جو تقویٰ اور پرہیزگاری میں زیادہ مشہور ہو۔

اگر سب برابر ہوں، تو جس کی عمر زیادہ ہو اسے امام بنایا جائے۔

2. امام اور مقتدی کے کھڑے ہونے کی جگہ:

امام ہمیشہ مقتدیوں کے آگے اور درمیان میں کھڑا ہوگا۔

اگر مقتدی ایک ہو، تو وہ امام کے دائیں جانب (Right side) اس طرح کھڑا ہوگا کہ اس کے پاؤں امام سے تھوڑے پیچھے ہوں۔

اگر مقتدی دو یا دو سے زیادہ ہوں، تو وہ امام کے پیچھے صف بنائیں گے۔

مقتدی کے لیے امام سے آگے بڑھ کر کھڑا ہونا جائز نہیں ہے، اس سے اس کی نماز نہیں ہوگی۔

3. خواتین کی امامت:

خاتون مردوں کی امامت نہیں کر سکتی۔

خواتین اپنی جماعت الگ سے کر سکتی ہیں، ایسی صورت میں ان کی امام صف سے آگے بڑھ کر کھڑی نہیں ہوگی بلکہ پہلی صف کے درمیان میں کھڑی ہوگی۔

4. امام کی پیروی کرنا (Following the Imam):

مقتدی پر لازم ہے کہ وہ نماز کے تمام ارکان میں امام کی پیروی کرے۔
 مسابقت (Preceding): امام سے پہلے کوئی رکن (مثلاً رکوع یا سجدہ) کرنا حرام ہے اور بعض صورتوں میں نماز ٹوٹ جاتی ہے۔
 موافقت (Simultaneity): امام کے ساتھ ساتھ رکن ادا کرنا مکروہ ہے۔
 تاخیر (Delay): سنت طریقہ یہ ہے کہ جب امام ایک رکن مکمل کر لے، تب مقتدی اس کی شروعات کرے۔

5. جدید مسائل:

آن لائن امامت (Online Imamate): زوم (Zoom) یا ویڈیو کال کے ذریعے کسی دور دراز جگہ بیٹھ امام کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے، کیونکہ امام اور مقتدی کے درمیان جگہ کا جڑا ہونا اور صفوں کا تسلسل ضروری ہے۔

اسپیکر کی آواز پر انحصار: اگر مسجد بہت بڑی ہو یا کئی منزلہ ہو، تو اسپیکر کی آواز سن کر امام کی پیروی کرنا بالکل جائز ہے، بشرطیکہ مقتدی مسجد کی حدود ہی میں موجود ہوں۔

امام کی غلطی پر ٹوکنا (Correction): اگر امام قرآنی تلاوت میں غلطی کرے تو مقتدی اسے لقمہ (Correction) دے سکتا ہے۔ اگر امام بھول جائے، تو مراد "سبحان اللہ" کہہ کر اور خواتین اپنے ہاتھ پر ہاتھ مار کر (تصفیق) امام کو متوجہ کریں گی۔

معذور امام: اگر کوئی امام بیٹھ کر نماز پڑھا رہا ہو تو مقتدیوں کو اس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنی چاہیے (احناف کے نزدیک)، تاہم بعض صورتوں میں اگر امام مستقل معذور ہو تو اس کی جگہ صحت مند امام کو ترجیح دی جانی چاہیے۔

(Vocabulary Table) انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ

نمبر	(English Word) انگریزی لفظ	(Urdu Pronunciation) اردو تلفظ	(Urdu Meaning) اردو معنی
1	Leadership (Imamate)	لیڈر - شپ	امامت
2	Leader (Imam)	لیڈر	امام
3	Follower (Muqyadi)	فالو - ور	مقتدی
4	Worthy	وردی	حقدار
5	Recitation	ریسائی - ٹیشن	قرائت / تلاوت
6	Preceding	پری - سڈنگ	امام سے پہلے حرکت کرنا
7	Delay	ڈی - لے	دیر کرنا
8	Row	رو	صف
9	Boundary	باؤنڈری	حدود
10	Correction	کریک - شن	صحیح کرنا / لقمہ دینا

سبق نمبر 10 - مسافر اور بیمار کی نماز کے احکام (Prayer of the Traveler and

(the Sick

اسلام ایک آسان دین ہے اور اس نے مخصوص حالات میں عبادت کے معاملے میں انسانوں کو بڑی رعایتیں دی ہیں۔

1. مسافر کی نماز (Qasr - Shortening the Prayer):

جب کوئی شخص شرعی سفر پر ہو (یعنی تقریباً 78 سے 80 کلومیٹر یا اس سے زیادہ کا ارادہ کر کے گھر سے نکلے)، تو اسے چار رکعت والی فرض نمازوں کو مختصر کر کے پڑھنے کا حکم ہے۔

قصر کا حکم: ظہر، عصر اور عشاء کی چار رکعتوں کے بجائے دو رکعتیں پڑھی جائیں گی۔ مغرب اور فجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

مدت: مسافر جب تک اپنے سفر میں ہے یا کسی جگہ 15 دن سے کم قیام کا ارادہ رکھتا ہے، وہ قصر کرتا رہے گا۔

شرط: قصر اس وقت کی جائے گی جب بندہ اپنی آبادی (شہر یا گاؤں) کی حدود سے باہر نکل جائے۔

2. دو نمازوں کو جمع کرنا (Joining Prayers):

ضرورت کے وقت (جیسے سفر یا شدید بیماری میں) دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنا جائز ہے:

ظہر اور عصر کو ایک ساتھ (ظہر کے وقت میں یا عصر کے وقت میں)۔

مغرب اور عشاء کو ایک ساتھ (مغرب کے وقت میں یا عشاء کے وقت میں)۔

نوٹ: احناف کے نزدیک وقت سے پہلے یا بعد میں نماز پڑھنا جائز نہیں، وہ صرف 'جمع صوری' (ایک کے

آخری وقت اور دوسرے کے شروع وقت میں پڑھنے) کی اجازت دیتے ہیں۔

3. بیمار کی نماز (Prayer of the Sick):

نماز کسی بھی حال میں معاف نہیں ہے، جب تک ہوش و حواس قائم ہوں۔

اگر کوئی کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو وہ بیٹھ کر نماز پڑھے اور رکوع و سجدہ کرے۔

اگر بیٹھنے کی بھی طاقت نہ ہو، تو لیٹ کر اشارے سے نماز پڑھے۔

اگر بیمار شخص سجدہ کرنے پر قادر نہ ہو، تو وہ رکوع کے لیے تھوڑا جھکے اور سجدے کے لیے اس سے زیادہ جھک کر اشارہ کرے۔

4. جدید مسائل:

گاڑی یا جہاز میں نماز (Prayer in Transport): اگر سفر کے دوران نماز کا وقت ہو جائے اور

سواری سے اتارنا ممکن نہ ہو (جیسے اڑتے جہاز یا چلتی ٹرین میں)، تو وہیں اپنی نشست پر بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر

نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ اگر قبلہ رخ ہونا ممکن نہ ہو، تو جس طرف سواری کا رخ ہو وہیں نماز پڑھ لیں۔

کرسی کا استعمال (Praying on Chair): مساجد میں ان لوگوں کے لیے کرسیوں کا انتظام ہوتا ہے

جو زمین پر نہیں بیٹھ سکتے۔ ایسے مریض کرسی پر بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھ سکتے ہیں، لیکن انہیں چاہیے کہ

کرسی کو صف کے برابر رکھیں تاکہ دیگر نمازیوں کو تکلیف نہ ہو۔

روزانہ طویل سفر کرنے والے (Commuters): وہ لوگ جو روزانہ ملازمت یا تعلیم کے لیے 80 کلومیٹر سے زیادہ سفر کرتے ہیں، وہ بھی شرعی مسافر ہیں اور اپنے سفر کے دوران قصر کی رعایت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

سبق نمبر 11- نماز جمعہ کے احکام (Rules of Friday Prayer)

نماز جمعہ اسلام کے بڑے شعائر میں سے ہے اور یہ ہفتے کا سب سے عظیم دن ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے عید کا دن قرار دیا ہے۔

1. نماز جمعہ کا شرعی حکم:

جمعہ کی نماز ان تمام لوگوں پر فرض عین (Individual Obligation) ہے جو اس کی شرائط پوری کرتے ہوں۔
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو"۔

اگر کوئی شخص بغیر کسی عذر کے تین جمعہ چھوڑ دے، تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

2. جمعہ کس پر فرض ہے؟ (On whom is it obligatory):

درج ذیل افراد پر جمعہ کی نماز پڑھنا لازمی ہے:

مسلمان ہونا۔

عقل اور بالغ ہونا۔

مرد ہونا (خواتین پر جمعہ فرض نہیں، لیکن اگر وہ پڑھ لیں تو ظہر کی ضرورت نہیں رہتی)۔

آزاد ہونا۔

مقیم ہونا (مسافر پر جمعہ فرض نہیں)۔

تندرست ہونا (بیمار پر جمعہ فرض نہیں)۔

3. جمعہ کی ادائیگی (صحت) کی شرائط: جمعہ کے درست ہونے کے لیے کچھ خاص باتیں ضروری ہیں:

وقت: جمعہ کا وقت وہی ہے جو ظہر کا وقت ہے، یعنی سورج ڈھلنے کے بعد سے شروع ہوتا ہے

بستی: جمعہ شہروں یا ایسی بستیوں میں پڑھا جائے جہاں لوگ مستقل رہائش پذیر ہوں۔

جماعت: جمعہ تنہا نہیں پڑھا جاسکتا، اس کے لیے جماعت ضروری ہے۔

خطبہ: نماز سے پہلے دو خطبے (Sermon) سننا ضروری ہیں، جو کہ نماز کا حصہ سمجھے جاتے ہیں۔

4. جمعہ کی سنتیں اور آداب: نبی کریم ﷺ نے جمعہ کے لیے درج ذیل کاموں کی تاکید فرمائی ہے:

غسل کرنا، مسواک کرنا اور خوشبو لگانا۔

صاف ستھرے یا نئے کپڑے پہننا۔

مسجد میں جلدی پہنچنا اور سورہ کہف کی تلاوت کرنا۔

خطبہ غور سے سننا (دوران خطبہ بات کرنا یا موبائل استعمال کرنا منع ہے)۔

5. جدید مسائل:

خطبہ کا ترجمہ اور اسکرینیں: جدید دور میں کئی مساجد میں خطبہ کے دوران بڑی اسکرینوں (Digital

Screens) پر ترجمہ دکھایا جاتا ہے یا خطبے سے پہلے مقامی زبان میں بیان ہوتا ہے۔ یہ علم حاصل کرنے کا

اچھا ذریعہ ہے، تاہم اصلی خطبہ عربی میں ہونا ہی سنت ہے۔

دفتری اوقات اور جمعہ: اگر دفتری کام کی جگہ پر جمعہ کے لیے بریک نہ ملے، تو مسلمان ملازمین کو چاہیے کہ وہ

مل کر انتظامیہ سے بات کریں، کیونکہ جمعہ ایک لازمی فرائض ہے جسے کام کے لیے ترک کرنا جائز نہیں۔

پارکنگ اور عوامی حقوق: جمعہ کے رش کی وجہ سے سڑکوں پر غلط طریقے سے گاڑیاں پارک کرنا جس سے

دوسروں کا راستہ بند ہو، شرعی طور پر ناپسندیدہ ہے، صفائی اور نظم و ضبط کا خیال رکھنا طہارت کا حصہ ہے۔

لائو خطبہ: ریڈیو یا یوٹیوب پر لائو خطبہ سن کر گھر میں نماز جمعہ ادا کرنا جائز نہیں ہے، بلکہ مسجد میں حاضر ہونا

ضروری ہے۔

انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ (Vocabulary Table)

نمبر	انگریزی لفظ (English Word)	اردو تلفظ (Urdu Pronunciation)	اردو معنی (Urdu Meaning)
1	Friday Prayer	فرائی - ڈے پریئر	نماز جمعہ
2	Individual Obligation	ان - ڈی - و - جو تکیل اوپ - لی - کیشن	فرض عین
3	Sermon	سر - من	خطبہ
4	Resident	ری - زی - ڈنٹ	مقیم
5	Settled area	سیٹ - لڈ ایریا	بستی / شہر
6	Maturity (Puberty)	م - چو - رٹی	بلوغت
7	Fragrance / Perfume	فری - گرنس	خوشبو
8	Etiquette	ای - ٹی - کٹ	آداب
9	Ritual Bath	ر - چول ہاتھ	غسل
10	Valid Excuse	وی - لڈ ایکس - کیوز	شرعی عذر

سبق نمبر 12 - نماز عیدین اور نماز خوف

1. نماز عیدین (Eid Prayers):

مسلمانوں کے لیے سال میں دو عیدیں مقرر کی گئی ہیں: عید الفطر (رمضان کے اختتام پر) اور عید الاضحیٰ (قربانی کی عید)۔

شرعی حکم: الفقہ المیسر کے مطابق نماز عید "فرض کفایہ" ہے۔ یعنی اگر بستی کے کچھ لوگ اسے ادا کر لیں تو باقی سب کی طرف سے ذمہ داری پوری ہو جاتی ہے۔ یہ اسلام کے عظیم شعائر (ظاہری نشانات) میں سے ہے، اس لیے نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام نے ہمیشہ اس کی پابندی کی۔

خواتین کی شرکت: نبی کریم ﷺ نے خواتین کو بھی عید گاہ جانے کا حکم دیا تھا تاکہ وہ مسلمانوں کی خیر اور دعاؤں میں شریک ہو سکیں۔ یہاں تک کہ حائضہ (مخصوص ایام والی) خواتین کو بھی عید گاہ لے جانے کا حکم تھا، البتہ وہ نماز کی جگہ سے الگ رہتی تھیں۔

شرائط: نماز عید کے درست ہونے کے لیے اس کا وقت کے اندر ہونا، جماعت کا ہونا اور مستقل آباد بستی (استيطان) ہونا ضروری ہے۔ مسافر پر عید کی نماز واجب نہیں ہے۔

2. نماز خوف (Prayer of Fear):

یہ وہ مخصوص نماز ہے جو دشمن کے حملے کے ڈر یا میدان جنگ کی حالت میں ادا کی جاتی ہے۔ اس نماز کا مقصد یہ ہے کہ عین جنگ کے دوران بھی اللہ کا ذکر اور عبادت ترک نہ ہو۔ اس میں لشکر کے دو حصے کر دیے جاتے ہیں؛ ایک حصہ دشمن کے سامنے کھڑا رہتا ہے اور دوسرا حصہ امام کے پیچھے نماز پڑھتا ہے، پھر یہ باری باری اپنی رکعات مکمل کرتے ہیں۔

3. جدید مسائل:

عوامی مقامات پر عید (Eid in Public Places): بڑے شہروں میں مساجد تنگ ہونے کی وجہ سے اسٹیڈیم، پارکس یا کھلے میدانوں میں نماز عید ادا کی جاتی ہے، جو کہ سنت نبوی (عید گاہ میں نماز) کے عین مطابق اور جائز ہے۔

ٹریفک اور نظم و ضبط: عید کے اجتماعات میں ٹریفک کے قوانین کی پاسداری کرنا اور دوسروں کو تکلیف نہ دینا شرعی آداب کا حصہ ہے۔

عید کی مبارکباد: عید کے دن ایک دوسرے کو "تقبل اللہ منا و منکم" (اللہ ہماری اور آپ کی عبادت قبول فرمائے) کہنا یا موبائل کے ذریعے نیک خواہشات کا تبادلہ کرنا مستحسن ہے۔

جنگی حالات میں ڈیجیٹل سسٹم: جدید دور میں اگر دشمن کا خوف ہو (جیسے فضائی حملے کا ڈر)، تو نماز الرٹ سسٹم اور ریڈار کے ذریعے اطلاع ملنے پر نماز خوف کے اصولوں کے مطابق الرٹ رہ کر نماز ادا کر سکتے ہیں۔

(Vocabulary Table) انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ

نمبر	انگریزی لفظ (English Word)	اردو تلفظ (Urdu Pronunciation)	اردو معنی (Urdu Meaning)
1	Eid Prayers	عید پر ییزز	نمازِ عیدین
2	Communal Obligation	کیوئل اوب-لی-لیشن	فرضِ کفایہ
3	Symbols of Islam	سمبلز آف اسلام	شعائرِ اسلام
4	Menstruating women	مین-سٹرو-ایٹنگ ویمن	حائضہ خواتین
5	Residency	ری-زی-ڈنسی	استیطان (رہائش)
6	Prayer of Fear	پریئر آف فیئر	نمازِ خوف
7	Battlefield	بٹیل-فیلڈ	میدانِ جنگ
8	Successive groups	سک-سیو گروپس	باری باری آنے والے گروہ
9	Public Gathering	پبلک گیدر-نگ	عوامی اجتماع
10	Security Alert	سیکیورٹی الرٹ	حفاظتی اطلاع

سبق نمبر 13- نمازِ استسقاء اور نمازِ کسوف

1. نمازِ استسقاء (Salat al-Istisqa)- بارش کی نماز:

استسقاء کا مطلب ہے قحط کے وقت اللہ تعالیٰ سے بارش طلب کرنا۔

شرعی حکم: یہ نماز سنت مؤکدہ ہے۔ نبی کریم ﷺ بارش کے لیے صحراء کی طرف نکلے، قبلہ رخ ہو کر دعا کی اور اپنی چادر پٹٹی، پھر دور رکعت نماز پڑھائی۔

نماز کا طریقہ: یہ نماز بھی عید کی نماز کی طرح دو رکعت ہے، جس میں بلند آواز سے قرائت کی جاتی ہے۔ نماز کے بعد امام ایک یا دو خطبے دیتا ہے جن میں کثرت سے استغفار اور بارش کی دعا ہوتی ہے۔

سنتیں اور آداب: اس نماز کے لیے عاجزی، انکساری اور توبہ و استغفار کے ساتھ پرانے یا سادہ کپڑوں میں نکلنا مسنون ہے۔ دعا کے دوران امام کا اپنی چادر کو پلٹنا (نیچے کا حصہ اوپر اور دائیں کا بائیں کرنا) سنت ہے، جو کہ اس بات کی علامت ہے کہ اللہ حالات کو بدل دے۔

2. نمازِ کسوف (Salat al-Kusuf - گرہن کی نماز):

سورج گرہن (Kusuf) یا چاند گرہن (Khusuf) کے وقت اللہ کے خوف اور اس کی بڑائی کے اظہار کے لیے جو نماز پڑھی جائے اسے نمازِ کسوف کہتے ہیں۔

شرعی حکم: یہ بھی سنتِ مؤکدہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی موت یا زندگی پر گرہن نہیں لگتا، جب تم انہیں دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو۔

وقت: گرہن کے شروع ہونے سے لے کر اس کے ختم ہونے تک اس کا وقت رہتا ہے۔

طریقہ: یہ عام نمازوں سے مختلف ہے۔ اس میں دو رکعتیں ہوتی ہیں، لیکن ہر رکعت میں دو قیام اور دو رکوع کیے جاتے ہیں۔ یعنی ایک رکعت میں قرائت کے بعد رکوع کریں، پھر کھڑے ہو کر دوبارہ قرائت کریں اور پھر دوبارہ رکوع کریں، اس کے بعد سجدے کریں۔ یہ نماز بہت لمبی پڑھی جاتی ہے۔

3. جدید مسائل:

محکمہ موسمیات کی پیش گوئی: اگر سائنسدان بارش یا گرہن کی پہلے سے اطلاع دے دیں، تب بھی شرعی طور پر نمازِ استسقاء اور نمازِ کسوف ادا کرنا سنت ہے، کیونکہ یہ عبادات اللہ کے حکم کی تعمیل اور سنتِ نبوی کی پیروی کے لیے ہیں، نہ کہ صرف کسی قدرتی واقعے کی وجہ سے۔

شہری علاقوں میں استسقاء: بڑے شہروں میں جہاں صحراء تک جانا مشکل ہو، وہاں شہر سے باہر کسی کھلے میدان یا پارک میں جمع ہو کر یہ نماز ادا کرنا سنت کے مطابق ہے۔

گرہن کو دیکھنا: جدید دور میں گرہن دیکھنے کے لیے فلٹرز یا اسکرینوں کا استعمال کیا جاتا ہے، تاہم مسلمان کا اصل کام اس وقت اسکرینوں کے بجائے مصلے پر ہونا چاہیے۔

خواتین کی شرکت: نمازِ استسقاء میں خواتین اور بچوں کا شریک ہونا بھی مستحسن ہے تاکہ اللہ کی رحمت زیادہ سے زیادہ طلب کی جاسکے۔

انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ (Vocabulary Table)

نمبر	انگریزی لفظ (English Word)	اردو تلفظ (Urdu Pronunciation)	اردو معنی (Urdu Meaning)
1	Prayer for Rain	پریز فار رین	نمازِ استسقاء
2	Drought	ڈرا-ؤٹ	قحط / خشکی
3	Repentance	ری-پین-ٹنس	توبہ و استغفار
4	Turning the Cloak	ٹرن-نگ دی کلوک	چادر پلٹنا (تحویل رداء)
5	Solar Eclipse	سولر-اکلیپس	سورج گرہن (کسوف)
6	Lunar Eclipse	لیونر-اکلیپس	چاند گرہن (خسوف)
7	Signs of Allah	سائنز آف اللہ	اللہ کی نشانیاں
8	Long Standing	لونگ سٹینڈ-نگ	طویل قیام
9	Humility	ہیو-ملٹی	عاجزی / تضرع
10	Meteorological Forecast	می-ٹیو-رو-لو-جیکل فور-کاسٹ	محکمہ موسمیات کی پیش گوئی

سبق نمبر 14 - نمازِ جنازہ اور جنازے کے احکام

1. میت کو غسل دینا اور کفننا (Washing and Shrouding):

کسی مسلمان کے انتقال پر اسے غسل دینا اور کفن پہنانا باقی مسلمانوں پر فرضِ کفایہ ہے۔
غسل: میت کو پاک پانی اور بیری کے پتوں (یا صابن) سے تین یا زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دیا جائے۔ افضل یہ ہے کہ میت کے قریبی رشتہ دار یا نیک اور امانت دار لوگ غسل دیں۔
کفن: میت کو سفید کپڑے میں کفننا سنت ہے۔ مرد کے لیے تین کپڑے (لغافہ، ازار اور قمیص)
 1. لغافہ (بڑی چادر): جو سر سے پاؤں تک پورے بدن کو ڈھانپ لے۔

2. ازار (تہبند): جو سر سے پاؤں تک ہو۔
 3. قمیص (کرتہ): جو گردن سے پاؤں تک ہو۔
- اور عورت کے لیے پانچ کپڑے مسنون ہیں۔

2. نمازِ جنازہ (The Funeral Prayer):

نمازِ جنازہ در حقیقت میت کے لیے اللہ کے حضور ایک سفارش اور دعا ہے۔
طریقہ: اس نماز میں رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا، بلکہ یہ کھڑے ہو کر چار تکبیروں کے ساتھ ادا کی جاتی ہے:
 پہلی تکبیر کے بعد ثناء (یا سورہ فاتحہ) پڑھی جاتی ہے۔
 دوسری تکبیر کے بعد نبی ﷺ پر درود (درودِ ابراہیم) پڑھا جاتا ہے۔
 تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے مخصوص دعا کی جاتی ہے۔
 چوتھی تکبیر کے بعد دائیں اور بائیں سلام پھیرا جاتا ہے۔

3. جنازے کے ساتھ چلنا اور تدفین (Following and Burial):

جنازے کے پیچھے چلنا اور تدفین میں شریک ہونا بڑے اجر کا عمل ہے۔ حدیث کے مطابق جو نمازِ جنازہ میں شریک ہو اسے ایک قیراط (احد پہاڑ کے برابر ثواب) ملتا ہے اور جو تدفین تک رہے اسے دو قیراط ملتے ہیں۔ میت کو قبرستان میں قبلہ رخ کر کے دائیں پہلو پر لٹانا اور "بسم اللہ و علی ملۃ رسول اللہ" پڑھنا مسنون ہے۔

4. تعزیت (Condolences):

تعزیت کا بنیادی مقصد میت کے غم زدہ لواحقین کو تسلی دینا، ان کی ہمت بندھانا اور انہیں اس صدمے پر صبر کی تلقین کرتے ہوئے اللہ کی رضا پر راضی رہنے کی یاد دہانی کرنا ہے۔ شریعت میں یہ ایک پسندیدہ عمل ہے جس کے لیے کوئی خاص الفاظ مقرر نہیں، تاہم رسول اللہ ﷺ سے ثابت شدہ الفاظ کہنا افضل ہے۔ سنت نبوی کے مطابق یہ بھی مستحب ہے کہ میت کے پڑوسی یا دور کے رشتہ دار اہل خانہ کے لیے کھانے کا انتظام کریں کیونکہ وہ غم کی وجہ سے کھانا بنانے کی فرصت نہیں پاتے۔

تعزیت کے دوران چند امور سے بچنا ضروری ہے، جیسے باقاعدہ اجتماع کرنا، کرسیاں لگا کر بیٹھنا یا روشنیوں کا اہتمام کرنا نا پسندیدہ سمجھا گیا ہے۔ اسی طرح میت کے گھر والوں کی طرف سے آنے والوں کے لیے کھانے کا انتظام کرنا سنت کے خلاف اور ممنوعہ ماتم کی ایک قسم شمار ہوتا ہے۔ مزید برآں، لواحقین کے پاس بار بار جا کر ان کے لیے بوجھ بننے سے گریز کرنا چاہیے تاکہ ان کی نجی زندگی اور معمولات میں حرج نہ ہو۔

اسلام میں میت پر بلند آواز سے رونے، چیخنے چلانے، گریبان پھاڑنے یا چہرہ بیٹھنے (نوحہ) کو سخت حرام قرار دیا گیا ہے۔ یہ جاہلیت کے طریقے ہیں جو صبر کے منافی ہیں۔ البتہ غم کی شدت میں بغیر آواز کے آنکھوں سے آنسو بہنا ایک فطری انسانی عمل ہے، جس پر کوئی گرفت نہیں ہے بلکہ یہ دل کی نرمی اور رحمت کی علامت ہے۔

5. جدید مسائل:

سرد خانہ (Cold Storage): اگر تدفین میں تاخیر ہو، تو میت کو خراب ہونے سے بچانے کے لیے کوئلڈ اسٹوریج یا سرد خانے میں رکھنا جائز ہے۔

میت کی منتقلی (Body Transport): ایک شہر سے دوسرے شہر یا ملک میت کو منتقل کرنا جائز ہے، تاہم سنت یہ ہے کہ میت کو قریبی قبرستان ہی میں دفن کیا جائے۔

انگریزی الفاظ اور اردو تلفظ (Vocabulary Table)

نمبر	انگریزی لفظ (English Word)	اردو تلفظ (Urdu Pronunciation)	اردو معنی (Urdu Meaning)
1	Funeral Prayer	فیو-نرل پریئر	نماز جنازہ
2	Deceased	ڈی-سیسڈ	میت / فوت شدہ
3	Shrouding (Kafan)	شر-ا-ڈنگ	کفن پہنانا
4	Communal Obligation	کیو-ئل اوپ-لی-لیشن	فرض کفایہ
5	Takbir (Magnification)	تک-بیر	اللہ اکبر کہنا
6	Interring (Burial)	ان-ٹیر-نگ	دفن کرنا
7	Condolence	کن-ڈولنس	تعزیت / ہمدردی
8	Grave / Cemetery	گریو / سی-ٹری	قبر / قبرستان
9	Reward (Qirat)	ری-وارڈ	اجر / ثواب
10	Cold Storage	کولڈ سٹوریج	سرد خانہ